21898-اسلام قبول کرلیا اور خاوند کی شکایت کرتی ہے

سوال

میں ایک یورپین عورت ہوں اللہ تعالی نے صراط مستقیم کی ھدایت نصیب فرمائی اورالحمدللہ اسلام قبول کرلیا ۔

میں پوری کوشش کرتی ہوں کہ اللہ تعالی کے دین کی اتباع کروں ، لیکن میں آپ سے بعض ازدواجی مشکلات کے بارہ میں نصیحت طلب کرتی ہوں جوکہ میرے اورخاوند کے مابین پیدا ہوچکی ہیں ۔

میرے خیال میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہماری ازدواجی زندگی کشیدگی کی علامت بن چکی ہے ، حتی کہ معاملہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ میں نے اپنے خاوند سے چندسال قبل پہلی مرتبہ طلاق کا مطالبہ بھی کردیا ہے ، اس کا سبب یہ ہے کہ وہ جانتے ہوئے بھی کہ نماز فرض اور ضروری ہے نماز میں سستی کرنے لگا ہے ۔

اوراس نے ایک اوربری عادت بنالی ہے کہ وہ جب بھی غصہ میں ہوتا ہے مجھے طلاق کی دھمکیاں دیتا ہے ، اوراسی حالت میں مجھے اس نے گھر سے بھی نکال دیا تھا ، اورجب اسے یہ پتہ چلا کہ میں بھی اسے چھوڑدونگی تواس نے توبہ کی اوراپنے معاملات میں تبدیلی پیدا کرلی ، جس کی وجہ سے میں نے اپنا مطالبہ ختم کردیا اوراس کے پاس واپس آگئ ۔
اس کے باوجود کشیدگی ابھی تک پائی جاتی ہے اورہمارے تعلقات کوخراب کررہی ہے ، اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ موجوددور میں وہ مجھ سے ایمان میں کمزور ہے ، اورمیں بھی اپنے آپ کوکامل ایمان نہیں سمجھتی ، اورمجھے بھی علم ہے کہ میں بھی معصیت اورگناہ میں پڑجاتی ہوں ، لیکن میں اسے ہروقت دیکھتی ہوں کہ وہ اچھے کام نہیں کرتا (وہ حرام اورمکروہ کام میں پڑا رہتا ہے) ۔

میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کرسکتی اوراسے ایسے کاموں سے منع کرنے سے نہیں رک سکتی کہ میں اس پر خاموش رہوں مثلا : بیٹی کے سامنے ایسی جگہ کا بوسہ لینا جوکہ کسی کے سامنے شرم کی بات ہے ، اوربیٹی کی موجودگی میں ہی فحش کلمات کی ادائيگی وغیرہ الخ ۔

اورجب میں اس سے یہ کہتی ہوں کہ ایسا کرنا صحیح نہیں ، بعض اوقات تووہ مجھے قرآن وسنت میں سے دلیل دیتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اس سے معلوم کروائے اورپھر وہ اپنے اسی فعل میں کوجاری رکھتا ہے ، یا پھر غصہ میں آجاتا ہے اورمجھے کہتا ہے کہ وہ اپنے معاملات میں ہی مشغول رہے میرے معاملات میں دخل نہ دیا کرو ، اورہمارے درمیان کشیدگی کا یہی سبب اورمصدر ہے ۔

ہم دونوں میں سے ہرایک کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے کوئی بھی صبر نہیں کرسکتا تومیرا سوال یہ ہے کہ :

اللہ تعالی ان حالت میں مجھے کس چیز میں آزمانا چاہتا ہے ؟

اگرمجھے علم ہوتوکیا مجھ پر ضروری نہیں کہ میں اسے نصیحت کروں اوراسے صحیح چیز کے متعلق بتاؤں یا کہ میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کروں اورانتظار کروں کہ اسے خود ہی صحیح اورغلط کا علم

ہوجائے گا کیونکہ اب وہ اسلامی کتب پڑھنے لگا ہے ؟

اس موضوع کے بارہ میں آپ سے نصیحت چاہتی ہوں، کیونکہ اب وہ اس طرح کی تنبیہات سے تنگی محسوس کرنے لگا ہے، اورمیں صبر نہیں کرسکتی بلکہ اگر تووہ میری بات نہ سنے تومیں غصہ میں آجاتی ہوں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اوراس میں کتاب وسنت کے دلائل بھی دیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ہم اللہ تعالی کا شکرادا کرتے ہیں کہ جس نے
آپ کوصراط مستقیم اورھدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اورآپ کواپنی
اطاعت اور رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطاکی، اورآپ کے خاوند کوبھی آپ کے ساتھ
معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی، ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ
امید پیدا ہوگی کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہورہا اوران شاء وہ اپنے
معاملات کواور بہت بنائے گا ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اورنیک عورت اپنے خاوند کی عادات واخلاق
کوبدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگروہ اس کے ساتھ معاملات میں حکمت
ونرمی سے کام لے اوراس میں جلد بازی سے گریز کرے، ان شاء اللہ ۔

بعض اوقات کچھ خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں جواپنی بیوی کی جانب سے باربار کی نصیحت
کرنے پران سے نفرت کرنے لگتے ہیں، خاص کرجب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں
کی جائے، اوریا پھر ہوسکتا ہے وہ اس میں اپنی توہین محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی
شخصیت کی کمزوری دیکھیں ۔

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں، اوراسے نصیحت کرنے کے لیے کوئی
مناسب سا وقت اختیار کریں اوراس میں تبدیلی لاتے رہیں، اوراس میں بھی آپ نصیحت کرتے
وقت نرمی اور محبت کا انداز اختیار کریں تاکہ وہ اسے قبول کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اوران سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے} النحل (125) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اسے مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی نرمی ختم ہوجائے وہ اسے بدصورت کردیتی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2594) ۔

اور پھر خاوند تو اس نرمی کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے نرم رویہ اختیار کیا جائے کیونکہ اس کا کچھ مقام و مرتبہ بھی ہے ۔

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی اس کوشش کو کامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلا اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اور سننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ھدیہ پیش کریں ، یا پھر یہ چیزیں لاکر اس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ آسانی سے حاصل کرے اور اسے پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہو ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے بھی التجا اور سوال کریں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور معرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اور اسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .